## سوال

(242) ورثاء میں اگر چار لڑکیاں ایک بہن اور بھائی ہو تو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومقتیان شرع اس مسئلہ میں کہ موتا نے اپنے بعد اپنی ملکیت میں دو سکونتی مکان مشترکہ میں ایک ثلث حصہ اور ایک باغ میں اپنا حصہ چھوڑا ہے ورثاء میں چار لڑکیاں ،ایک بہن اور ایک بھائی ہیں۔ شرعاًحصے کیوں کر تقسیم ہوں گے اور بہن کو کتنا حصہ ملے گا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد تقدیم ماىجب تقدیمه علی الارث ورفع موانع ارث ترکہ میت کا 18 سہام پر مقسم ہو کر ازاں جملہ 3-3 سہام ہر ایک لڑکی کو اور چار سہام بھائی کو اور 2 سہام بہن کو ملیں گے واللہ اعلم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبة

### صفحہ نمبر 446

### محدث فتویٰ